الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Mrs. Saleem Raza**	Serial No :	**13175**
Address :	**Karachi**	Date :	**8/17/2011**
Subject :	**PROPERTY**	Contact No :	
Writer :	عطاء اللہ	Email :	

Asalm o Alaikum
Maine apna zaiwar apny 2 bachon jin ki umar 8 or 17 sal hy k nam kar dia lakin wo zaiwar un ko dia nahi balk mery istemal main hy. or ye bat mery bachon or tamam ghar walon ko bhi pata hy. mujhy ye pochna hy k is soorat main ye zaiwar kis ki milkiat hy? or agar ye meri milkiat nahi hy to kia main apny bachon se poch kar isy wapas ly sakti hon?

السلام علیکم

میں نے اپنا زیور اپنے دو بچوں جن کی عمر 8 اور 17 سال ہے کے نام کر دیا لیکن وہ زیور ان کو دیا نہیں بلکہ میرے استعمال میں ہے اور یہ بات میرے بچوں اور تمام گھر والوں کو بھی پتہ ہے مجھے یہ پوچھنا ہے کہ اس صورت میں یہ زیور کس کی ملکیت ہے؟ اور اگر یہ میری ملکیت نہیں ہے تو کیا میں اپنے بچوں سے پوچھ کر اسے واپس لے سکتی ہوں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

صرف نام کرنے سے کوئی شخص کسی چیز کا مالک نہیں بنتا اس لئے یہ زیور بدستور سائلہ کی ملک ہے تاہم اگر یہ کہہ دیا ہو کہ میرا یہ زیور ان کا ہے تو یہ کہہ دینے سے بھی یہ زیور آٹھ سالہ بچی کا بن گیا ہے جبکہ دوسری بچی کے مالک ہونے کیلئے قبضہ ضروری ہے۔

وفی الدر المختار: وتتم الهبة بالقبض الكامل ولو الموهوب شاغلاً لملك الواهب لا مشغولاً به الخ (ج ۵ ص ۶۹۲)۔

وفی الهداية: ولا يجوز الهبة الا مقبوضاً والمراد نفي الملك لان الجواز بدونه ثابت (ج ۳ ص ۲۸۱) ۔ واللہ اعلم بالصواب

عطاء اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۵ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵/۹/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible] عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۶ رمضان ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء
۱۳۱۷۵
۱۵/۹/۱۴۳۲ھ

نائب رئیس

20/7/13